www.KitaboSunnat.com

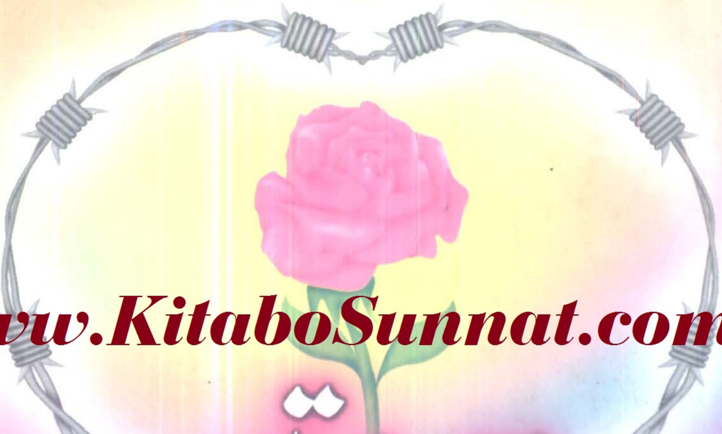

فتنۂ خواتین اور اُن سے بچنے کی تدبیریں

قرآن وحدیث کی روشنی میں

مؤلف:
فضیلۃ الشیخ محمد صالح المنجد

ترجمہ:
ابو عاصم فضل الرحمٰن فیصل حفظہ اللہ

الکریمیہ
ALKARIMIA

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق برائے اشاعت محفوظ ہیں

المکتبۃ الکریمیہ
قرآن وسنت کی اشاعت کا عظیم ادارہ
ALKARIMIA

6-عظیم مینشن رائل پارک نزد لکشمی چوک لاہور فون 6364210
e-mail: alkarimiaa@hotmail.com

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فتنہ خواتین اور اُن سے بچنے کی تدبیریں

قرآن و حدیث کی روشنی میں

مؤلف : فضیلۃ الشیخ محمد صالح المنجد

ترجمہ : ابو عاصم فضل الرحمٰن فیصل حفظہ اللہ

مدرس جامعۃ الدعوۃ الاسلامیہ مرکز طیبہ مریدکے

المکتبۃ الکریمیہ

قرآن و سنت کی اشاعت کا عظیم ادارہ

ALKARIMIA

email: [illegible]@hotmail.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست

محتویات	صفحہ نمبر
⊙ عرض ناشر	۶
⊙ المقدمۃ	۷
⊙ یہ فتنہ بڑا کیوں ہے؟	۱۰
⊙ اس فتنہ سے بچاؤ کی ربانی تدبیریں	۱۴
⊙ مرد وزن کا اختلاط خطرناک ہے	۱۶
⊙ فتنے کی مختلف صورتیں اور دشمنوں کی چارہ جوئی	۱۸
⊙ ''شرعی خلاف ورزیاں'' جن کو حقیر نہیں سمجھنا چاہئے	۲۰
⊙ بنیادی سبب!؟ احکامات الٰہیہ کی مخالفت	۲۱
⊙ اس فتنہ سے بچاؤ کی عملی تدبیریں	۲۳
⊙ بچاؤ کے مختلف عوامل	۲۴
• نظر کا جھکانا	۲۴
• عورت کا حلیہ بیان کرنا	۲۷
• نظر کا روحانی علاج	۲۸
⊙ من نکردم شما حذر بکنید	۲۹
⊙ سلف صالحین بہترین نمونہ	۳۰
⊙ غور کر عنقریب تجھے بخوبی علم ہو جائے گا	۳۲
⊙ آخری اسٹیج	۳۴
• ملامت کے مستحق سبھی ہیں	۳۵
• جہاں عیش وطرب کی سیر	۳۷
• کام اچھا ہے وہی جسکا مآل اچھا ہے۔	۳۸

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

عرض ناشر

الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اما بعد!

زیر نظر رسالہ "فتنہ خواتین اور ان سے بچنے کی تدبیریں" دراصل رسالہ "الابتلاء بفتنۃ النساء" کا اردو ترجمہ کی سعادت ہمارے فاضل بھائی ابو عاصم فضل الرحمن فیصل حفظہ اللہ (مدرس جامعۃ الدعوۃ الاسلامیہ مرکز طیبہ مریدکے) کے حصہ میں آئی۔ بھائی نے نہایت خلوص محنت اور لگن سے کام کیا اللہ تعالیٰ ان کے علم وعمل میں برکت فرمائے۔ آمین

آج کے پرفتن دور میں ہر سو فتنے ہی فتنے سر اٹھا رہے ہیں کہیں مال و دولت کا فتنہ، کہیں اولاد کا فتنہ، غربت اور محتاجی کا فتنہ اور کہیں یہود و ہنود کی زہریلی ثقافت کا فتنہ اور نہ جانے اس کے علاوہ کتنے ہی قسم کے فتنے اس دنیا میں پائے جاتے ہیں لیکن یاد رہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے بعد آنے والے فتنوں میں سے سب سے خطرناک اور نقصان دہ فتنہ مردوں کے لیے عورتوں کا فتنہ ہے۔"

اسی لیے تو سلف صالحین رحمہم اللہ! اس بات سے بہت زیادہ ڈرتے تھے کہیں وہ عورتوں کے فتنہ میں ملوث نہ ہو جائیں جب کہ ہماری حالت یہ ہے کہ ہم اپنے کمزور ایمان ہونے کے باوجود اتنا نہیں ڈرتے جتنا وہ زاہد اور متقی لوگ ڈرا کرتے تھے۔ آیئے اپنا محاسبہ کرتے ہوئے ان احتیاطی تدابیر کو اختیار کریں جن سے یہ عورتوں کا فتنہ زائل ہو سکے۔

افادیت کے لحاظ سے یہ رسالہ الحمد للہ ایک انمول خزانہ ہے جسے ہر مسلمان کو پڑھنا اور سمجھنا چاہئے۔ اللہ کے فضل و کرم سے "**المکتبۃ الکریمیہ**" اس مترجم رسالہ کو اعلیٰ طباعتی معیار کے ساتھ شائع کر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ کتاب کے مولف، مترجم، ناشر اور ان تمام احباب کو جزائے خیر عطا فرمائے جنھوں نے اس کتاب کو شائع کرنے میں تعاون فرمایا۔ آمین

دعاؤں کا طالب

محمد مسعود لون، ایڈووکیٹ

مدیر المکتبۃ الکریمیہ

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

المقدمۃ

اللہ کے بندو......!

دنیا کی زندگی کے فتنے یقینا بہت زیادہ ہیں جیسے مال و دولت کا فتنہ، غربت محتاجی کا فتنہ، اولاد کا فتنہ، جنگ و جدال کا فتنہ، ظلم وزیادتی کا فتنہ اور نہ جانے اس کے علاوہ کتنے ہی قسم کے فتنے اس دنیا میں پائے جاتے ہیں۔

لیکن نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِي النَّاسِ فِتْنَةً أَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ))

''میرے بعد آنے والے فتنوں میں سے سب سے زیادہ خطرناک اور نقصان دہ فتنہ مردوں کے لیے عورتوں کا فتنہ ہے۔'' ❶

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ اس حدیث کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ عورتوں کے ذریعے پھیلنے والا فتنہ دوسرے فتنوں سے زیادہ شدید فتنہ ہے اور اس کی گواہی اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

﴿ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ﴾ [آل عمران:١٤]

''لوگوں کے لیے عورتوں اور بیٹوں اور سونے اور چاندی کے جمع کیے ہوئے خزانوں اور نشاندار گھوڑوں اور چوپایوں اور کھیتی کی خواہشات کی محبت دو چند کردی گئی ہے۔''

❶ بخاری، کتاب النکاح، رقم الحدیث:٥٠٩٦، مسلم، کتاب الرقاق، رقم الحدیث: ٢٧٤١

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

اللہ نے ان (عورتوں) کو ''مرغوب چیزوں کی محبت'' میں شامل کردیا ہے شامل ہی نہیں کیا بلکہ مذکورہ ساری قسموں سے پہلے ان کا تذکرہ کیا ہے یعنی سونے، چاندی، نشان زدہ گھوڑوں، چوپایوں، کھیتیوں، اولاد وغیرہ کے فتنوں سے بھی پہلے بلکہ تمام فتنوں سے پہلے اللہ نے ان کا ذکر کیا ہے۔

''مرغوب چیزوں کی محبت'' میں سے عورتوں کا اپنی عقل اور دین کے اعتبار سے ناقص ہونے کے باوجود شامل ہونا مردوں کو ایسی چیز کے لینے پر ابھارتا ہے جس کے لینے سے عقل و دین میں کمی یا نقص پیدا ہوتا ہے مثلاً ان کو دینی امور کے حصول سے غافل کردینا اور دنیاوی کاموں کی خواہش دلا کر ہلاکت اور بربادی پر ابھارنا اور یہ چیز بہت بڑی خرابی اور بگاڑ پر دلالت کرتی ہے اور سیدنا ابوسعید خدریؓ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا:

((إِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ وَ إِنَّ اللهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ، فَإِنَّ أَوَّلَ فِتْنَةِ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَتْ فِي النِّسَاءِ)) [1]

''خبردار! دنیا بہت زیادہ شیریں اور سرسبز و شاداب ہے اور اللہ تعالیٰ تمہیں اس میں جانشین بنا کر یہ دیکھنا چاہتا ہے کہ تم کیسے اعمال سرانجام دیتے ہو اس لیے دنیا سے بھی کنارہ کر جاؤ اور عورتوں سے بھی اور اس بات کو بھی ذہن نشین کرلو کہ بنی اسرائیل میں سب سے پہلے پھوٹنے والے فتنے کا سبب عورتیں ہی تھیں۔''

اور مسند احمد رحمۃ اللہ علیہ کی ایک روایت میں ان الفاظ کو کچھ یوں بیان کیا گیا ہے کہ:

[1] مسلم، كتاب الرقاق، رقم الحديث:٢٧٤٢

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

((إِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، فَاتَّقُوهَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ ثُمَّ ذَكَرَ نِسْوَةً ثَلَاثَةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ ، اِمْرَأَتَانِ طَوِيلَتَانِ تُعْرَفَانِ ، وَامْرَأَةٌ قَصِيرَةٌ لَا تُعْرَفُ ، فَاتَّخَذَتْ رِجْلَيْنِ مِنْ خَشَبٍ وَصَاغَتْ خَاتَمًا فَحَشَتْهُ مِنْ أَطْيَبِ الْمِسْكِ ، وَ جَعَلَتْ لَهُ غِلْقًا فَإِذَا مَرَّتْ بِالْمَلَاءِ أَوْ بِالْمَجْلِسِ قَالَتْ بِهِ فَفَتَحَتْهُ فَفَاحَ رِيحُهُ)) ❶

''بے شک دنیا سرسبز وشاداب اور شیریں ہے اس لیے تم اس سے بھی بچو اور عورتوں سے بھی بچو'' پھر آپ نے بنی اسرائیل کی تین عورتوں کا تذکرہ فرمایا، ان میں سے دو عورتیں لمبی تھیں اور دور سے پہچانی جاتی تھیں اور ایک عورت چھوٹے قد کی وجہ سے پہچانی نہیں جاتی تھی تو اس نے (لمبا ہونے کے لیے) لکڑی کی ایڑیوں والے دو جوتے تیار کروائے اور ایک انگوٹھی بنا کر اس پر عمدہ قسم کی خوشبو لگا کر اس پر ایک غلاف چڑھا لیا اور جب اس کا گذر کسی محفل یا لوگوں کے کسی مجمع کے پاس سے ہوتا تو اپنی اس انگوٹھی (کے غلاف) کو کھول دیتی تو اس سے خوشبو نکل کر چار سو پھیل جاتی۔''

یہ چال اس نے اس لیے چلی تا کہ مرد اس کو دیکھیں اور پھر دیکھتے ہی رہ جائیں۔ اس لیے میرے بھائیو! دنیا سے بھی بچ جاؤ اور عورتوں سے بھی بچ جاؤ۔

امام نووی رحمہ اللہ اس حدیث کا معنی بیان کرتے ہیں کہ ''دنیا اور عورتوں کے فتنے میں مبتلا ہونے سے بچ جاؤ'' میں لفظ ''النساء'' میں بیویوں سمیت تمام عورتیں شامل ہیں اور تمام عورتوں میں سے اکثر اوقات بیویاں ہی فتنے کا زیادہ سبب بنتی ہیں کیونکہ ان کے فتنے میں بہت زیادہ دوام اور تسلسل پایا جاتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ لوگوں کی اکثریت اسی فتنے کا شکار ہیں۔

❶ مسند احمد [طبعه جديد] رقم الحديث: ١١٤٢٦ ج: ١٨ [طبعه قديم] ج = ٣ ص = ٤٢

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور اسی وجہ سے ہمارے سلف صالحین رحمہم اللہ اس فتنے اور آزمائش سے بچنے کے بہت زیادہ خواہش مند تھے۔

کسی خلیفہ نے فقہاء کی طرف تحفے تحائف بھیجے تو انہوں نے قبول کر لیے لیکن فضیل رحمہ اللہ نے ان کو واپس لٹا دیا۔

تو ان کی بیوی نے کہا: ''آپ نے دس ہزار کو ٹھکرا دیا حالانکہ (گھر میں) ہمارے پاس تو ایک دن کی خوراک بھی موجود نہیں۔''

تو انہوں نے کہا: ''میری اور تمہاری مثال تو اس قوم کی مثال جیسی ہے جن کے پاس ایک گائے ہے اور سب اس (کے دودھ وغیرہ) کے حریص ہیں لیکن جب وہ بوڑھی ہو جاتی ہے تو اس کو ذبح کر دیتے ہیں اور یہی حال تمہارا ہے کہ تم نے میرے بڑھاپے کی عمر میں مجھ کو ذبح کرنے کا ارادہ کر رکھا ہے (اس لیے) قبل اس کے کہ تم فضیل کو ذبح کرو بھوکے مر جاؤ۔

یہ فتنہ بڑا کیوں ہے؟

عورت کے فتنہ ہونے کا سبب اور اس کی وجہ سے بہت بڑا فتنہ پھیلنے کا سبب ایک بہت ہی اہم مسئلہ ہے اور اس مسئلے کی تفسیر اور وضاحت:

نبی کریم ﷺ کا صحیح حدیث میں اپنا یہ فرمان ذکر کرنا کہ ((اَلْمَرْأَةُ عَوْرَةٌ)) [1] ''عورت پردہ'' ہے۔

اور ساری کی ساری پردہ ہے۔ اور اس میں چہرے اور ہاتھوں کا بالکل استثناء نہیں کیا کہ وہ ان کو مردوں کے سامنے دکھاتی پھرے۔

---

[1] الترمذی، ابواب الرضاع، رقم الحدیث: ۱۱۷۳

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور پھر فرمایا: ((فَإِذَا خَرَجَتْ إِسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطَانُ)) ''پس جب وہ نکلتی ہے تو شیطان اس کی نگرانی کرتا ہے۔'' اس کے بارے میں نبی ﷺ کے اس فرمان: ''یعنی شیطان اس کی نگرانی کرتا ہے'' کا کیا مطلب ہے؟

اے اللہ کے بندے!! اے مسلمان ....!!

اس جملے یعنی'' شیطان اس کی نگرانی کرتا ہے'' پر غور کر۔ تا کہ تجھے بھی معلوم ہو کہ یہ ہمارے پاس کہاں سے آیا ہے (اور اس کا ہماری اصلاح کے لیے ہونا کتنا ضروری ہے)

شیخ مبارک پوری رحمۃ اللہ علیہ اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

اس (جملے) کا معنی یہ ہے کہ (شیطان) اس عورت کو مردوں کی نظر میں خوبصورت کر دیتا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ ''وہ (شیطان) اس کی طرف دیکھتا ہے تا کہ اس کو گمراہ کرے یا اس کے ذریعے کسی دوسرے کو گمراہ کرے۔''

لفظ'' استشراف یعنی نگرانی'' کا اصل مطلب یہ ہوتا ہے کہ ''اپنے ہاتھ کو اپنے ابروؤں پر رکھ کر کسی چیز کو دیکھنے کے لیے نظر اٹھانا۔''

تو معنی پھر یہ نکلا کہ چونکہ عورت اپنی چھاتی کے ابھار کو اور اپنی پیٹھ کے اظہار کو قطعاً پسند نہیں کرتی اس لیے جب وہ نکلتی ہے تو شیطان اس کی طرف توجہ سے دیکھتا ہے تا کہ کسی کے ذریعے اس کو گمراہ کرے یا اس کے ذریعے کسی کو گمراہ کرے اور اس لیے بھی کہ ان دونوں کو یا کسی ایک کو فتنہ میں مبتلا کر دے یا شیطان کے ذریعے برے انسانوں میں سے کوئی ''انسانی شیطان'' اپنا مطلب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نکالنا چاہتا ہے(انسان کو" شیطان" کا نام شیطان کے ساتھ مشابہت کرنے کی وجہ سے دیا گیا ہے۔)

اس وقت شیطان مردوں کی نظروں کو عورت کی طرف اٹھاتا ہے اور دوسروں کی نظروں میں عورت کو خوبصورت کر کے پیش کرتا ہے اور آپ اس بات کا مشاہدہ کریں گے کہ جونہی عورت نکل کر کسی سڑک یا راستے پر چلتی ہے تو مردوں کی نظریں اس کی طرف اٹھ جاتی ہیں یہ اس وجہ سے ہے کہ شیطان اس کو خوبصورت کر کے پیش کرنے پر اور اس کی طرف نظریں اٹھانے پر بہت ہی حریص ہے اور جب وہ سڑک کی طرف نکلتی ہے یا کسی آدمی کے پاس سے گھومتی ہے تو خود بخود نظریں اس کی طرف اٹھ جاتی ہیں اور اس ساری کاروائی کی نگرانی خود شیطان کر رہا ہوتا ہے اور اس کو ایک گھومتا ہوا یا حرکت کرتا ہوا مقرر ٹارگٹ بنا دیتا ہے تا کہ مرد اپنی نظروں کے تیر (بے دھڑک) اس پر چلائیں۔

اور چونکہ شیطان نے اس کی نگرانی کی ہے (اس لیے) وہ لوگوں کی گمراہی کا سبب بن گئی ہے۔

اسی لیے تو سلف صالحین رحمہم اللہ! اس بات سے بہت زیادہ ڈرتے تھے کہیں وہ عورتوں کے فتنہ میں ملوث نہ ہو جائیں جبکہ ہماری حالت یہ ہے کہ ہم اپنے کمزور ایمان ہونے کے باوجود اتنا نہیں ڈرتے جتنا وہ ڈرا کرتے تھے حالانکہ وہ زاہد متقی اور بہت بڑے عبادت گزار بھی تھے اس لیے ہمارا اور ان کا کیا موازنہ اور کیا مقابلہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کہ جن کی عمر اسی برس تھی اور اس میں سے بھی پچاس برس ایسے گزرے تھے کہ صبح کی نماز عشاء کے وضوء سے ساری رات قیام کرکے پڑھا کرتے تھے۔ ❶

وہ فرمایا کرتے تھے کہ ”عورتوں کے علاوہ کوئی چیز ایسی نہیں جس سے میں اپنے بارے میں بہت زیادہ ڈرتا ہوں۔“

(دیکھیے) وہ اسّی سال کے تھے اللہ کی عبادت کرتے تھے راتوں کو قیام کیا کرتے تھے اور ساتھ یہ فرمایا کرتے تھے ”مجھے اپنے اوپر عورتوں کے علاوہ کسی چیز کا ڈر نہیں ہے“

---

❶ سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کی عبادت کے متعلق مندرجہ بالا فضیلت حلیۃ الأولیا ۲/۱۶۳ میں باسند موجود ہے۔ لیکن یہ سند قابل حجت نہیں ہے کیونکہ اس میں ایک راوی ”عبد المنعم بن ادریس“ ہے جو اپنے باپ ادریس سے بیان کرتا ہے۔ جبکہ اس راوی پر جرح وتعدیل کے ائمہ نے بڑی سخت تنقید وجرح کی ہے حتی کہ اس کو ”وضاع“ (حدیثیں گھڑنے والا) قرار دیا ہے۔ اور اسکے باپ ادریس کو بھی ”ضعیف“ کہا ہے۔ بایں وجہ یہ سند موضوع ہے۔ اور قابل عمل نہیں ہے ایک وجہ یہ ہے کہ یہ عبادت سنداً ثابت نہیں ہے جس طرح کے بیان ہو چکا ہے اور اگر یہ سنداً صحیح ثابت بھی ہو جائے تو بھی یہ عمل سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف بلکہ ایسا کرنا آپ کے طریقہ سے منہ موڑنے کے مترادف ہے۔ جیسا کہ بخاری ومسلم کی حدیث میں مذکور ہے کہ تین صحابہ رضی اللہ عنہم نے آپ کی غیر موجودگی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں سے آپ کی عبادت کے متعلق معلومات لیں اور اس کو مد نظر رکھتے ہوئے اپنی عبادات کو کم جانا اور اپنے اوپر مختلف قسم کی پابندیاں عائد کرنے کا ارادہ کر لیا ان میں سے ایک صحابی نے کہا: ”میں ہمیشہ ساری ساری رات اللہ کی عبادت کرتا رہوں گا“ بعد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے اس فعل کے بارے میں علم ہوا تو آپ نے ان کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: میں تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں میں رات کو (نفلی) نماز بھی پڑھتا ہوں اور آرام بھی کرتا ہوں۔ پھر فرمایا: ((فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ)) ”کہ جس نے میری سنت (طریقے) سے منہ موڑا اس کا میرے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔ [از مترجم]

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اس فتنہ سے بچاؤ کی ربانی تدبیریں

عورتوں کے فتنے کوسبب بتاتے ہوئے شارع ﷺ نے ہر قسم کی ذمہ دارانہ کارروائیاں اختیار کی ہیں تاکہ آدمی کوعورت کے فتنے میں مبتلا ہونے سے بچایا جاسکے۔

وَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ : ((إِيَّاكُمْ وَالدُّخُولَ عَلَى النِّسَاءِ)) فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ الْحَمْوَ ؟ قَالَ: ((اَلْحَمْوُ الْمَوْتُ)) [1]

''تم (غیر محرم) عورتوں کے پاس جانے سے گریز کرو'' تو ایک آدمی نے کہا ''شوہر کے قریبی رشتہ دار کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟'' آپ نے فرمایا: ''شوہر کا قرابت دار تو موت ہے۔''

''اَلْحَمْو'' کا معنی شوہر کا قریبی رشتے دار جیسے اس کا بھائی (بیوی کا دیور یا جیٹھ) اور اسی قسم کے تمام رشتہ دار'' اور اللہ کے نبی ﷺ اس کے خطرہ کے پیش نظر اس کوموت قرار دے رہے ہیں کہ کہیں وہ دین کی موت وبربادی کا سبب نہ بن جائے۔

اور کبھی کبھی تو عورتوں سے خلوت نشینی آدمی کو موت سے درکنار کردیتی ہے اور یہ اس وقت ہوتا ہے جب آدمی شادی شدہ ہونے کے باوجود کسی عورت سے زنا کر بیٹھتا ہے اس لیے تو آپ نے فرمایا: ''شوہر کا قرابت دار تو موت ہے۔''

اور آپ ﷺ نے فرمایا:

[1] بخاری کتاب النکاح، رقم الحدیث: ۵۲۳۲، ومسلم، کتاب السلام، رقم الحدیث: ۲۱۷۲

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

((لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ إِلَّا وَ مَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ)) ❶
''کوئی عورت اپنے محرم کے بغیر سفر نہ کرے۔''

اور فرمایا:

((مَا خَلَا رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا كَانَ الشَّيْطَانُ ثَالِثَهُمَا))
'' جب بھی آدمی کسی عورت سے خلوت اختیار کرتا ہے تو ان دونوں کے ساتھ تیسرا شیطان ہوتا ہے۔'' ❷

مردوزن کا اختلاط خطرناک ہے

مندرجہ بالا موضوع کا انتخاب بھی ان احتیاطی تدابیر میں سے ہے جن کے ذریعے عورتوں کے فتنے کو زائل کیا جا سکتا ہے۔

نبی کریم ﷺ لوگوں میں سے سب سے زیادہ پاکیزہ تھے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس امت کے افضل ترین لوگ تھے اور اس کے باوجود ''نظر'' اور ''میل جول'' کی روک تھام کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کرتے تھے۔

ابواسید انصاری رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے سنا جبکہ آپ مسجد سے باہر کھڑے تھے تو آپ نے راستے میں مردوزن کے اختلاط کو دیکھتے ہوئے فرمایا:

((إِسْتَأْخِرْنَ ، فَإِنَّهُ لَيْسَ لَكُنَّ أَنْ تَحْقُقْنَ الطَّرِيقَ عَلَيْكُنَّ بِحَافَّاتِ الطَّرِيقِ))
''(اے عورتو!) ٹھہر جاؤ تمہارے لیے درست نہیں ہے کہ تم راستے (کے درمیان میں) چلو بلکہ تم کو چاہئے کہ راستے کے کناروں کو چلنے کے لیے اختیار کرو۔''

---

❶ بخاری، کتاب النکاح، رقم الحدیث: ۵۲۳۳، کتاب الحج، رقم الحدیث: ۳۲۵۸

❷ الترمذی، کتاب الرضاع، رقم الحدیث: ۱۱۷۱

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(تو معلوم ہوا کہ) عورت راستے کے درمیان میں نہیں چلے گی بلکہ کناروں پر ہوکر چلے گی اور مرد راستے کے درمیان میں چلیں گے۔ابتدائی اسلامی معاشرے میں سڑکیں اسی طرح کی ہوا کرتی تھیں۔

(اسی طریقہ کار کی وجہ سے) عورت دیوار کے ساتھ چپک (کر چلتی) تھی حتی کہ اس کا کپڑا اس دیوار کے ساتھ چلنے کی وجہ سے اس کے ساتھ جا لگتا تھا۔ ❶

((عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رضی اللّٰہ عنہا : " أَنَّ النِّسَاءَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ كُنَّ إِذَا سَلَّمْنَ مِنَ الْمَكْتُوْبَةِ قُمْنَ مُبَاشَرَةً وَ ثَبَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَ مَنْ صَلّٰى مِنَ الرِّجَالِ مَا شَاءَ اللّٰهُ فَتْرَةً كَافِيَةً لِخُرُوْجِ النِّسَاءِ فَإِذَا قَامَ الرَّسُوْلُ ﷺ قَامَ الرِّجَالُ)) ❷

"سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ کے دور میں عورتیں فرض نماز سے سلام پھیرتے ہی کھڑی ہو جاتیں اور رسولؐ اور آپ کے ساتھ مل کر نماز پڑھنے والے آدمی کافی دیر (جتنا اللہ چاہتا) عورتوں کے نکلنے کے لیے بیٹھے رہتے اور جب رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو جاتے تو مرد بھی کھڑے ہو جاتے۔"

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: "اس حدیث میں ایسی چیز سے احتیاط برتنے کا درس ہے جو ممنوعہ کام کی طرف پہنچا دیتی ہو اور اس میں تہمت والی جگہوں سے اجتناب کا بھی درس موجود ہے اور اس بات کو بھی نا پسند فرمایا گیا ہے کہ مرد وزن راستوں میں مخلوط صورت اختیار کریں چہ

❶ ابو داؤد، کتاب الأدب، رقم الحدیث: ۵۲۷۲، امام البانی رحمہ اللہ نے اس کو "حسن" قرار دیا ہے۔

❷ بخاری، کتاب الأذان، رقم الحدیث: ۸۶۶

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جائے کہ یہ کام گھروں میں ہو۔''

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَوْ تَرَكْنَا هٰذَا الْبَابَ لِلنِّسَاءِ)) ❶

''اگر ہم یہ دروازہ عورتوں کے لیے چھوڑ دیں (تو کیسا ہے؟)۔''

(یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد نبویؐ کے دروازوں میں سے ایک دروازہ عورتوں کے لیے مختص کر دیا) نافع رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ (ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی وفات تک اس دروازے سے کبھی نہیں گزرے تھے) موت سے درکنار ہو گئے لیکن اس دروازے سے داخل نہیں ہوئے۔اس قسم کی احتیاطی تدابیر عورتوں کے فتنہ کو زائل کرنے کے لیے اختیار کی جاتی تھیں۔

ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے کچھ عرصہ بعد فرمایا:

((لَوْ أَدْرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا أَحْدَثَ النِّسَاءُ ۔يَعْنِي مَا أَحْدَثْنَا بَعْدَهُ ۔لَمَنَعَهُنَّ كَمَا مُنِعَتْ نِسَاءُ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ)) ❷

''اگر اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں کی ان حرکات کو (دیکھ لیتے یا) پا لیتے جو انہوں نے کرنی شروع کر دیں ہیں یعنی جو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کرنا شروع کر دی ہیں تو ان (عورتوں) کو روک دیتے جس طرح بنی اسرائیل کی عورتیں روکی گئی تھیں۔''

---

❶ ابو داؤد، کتاب الصلاۃ، رقم الحدیث: ٤٦٢، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس کو ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

❷ ابو داؤد، کتاب الصلاۃ، رقم الحدیث: ٥٦٩، امام البانی رحمہ اللہ نے اس کو ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے دور میں عورتوں نے کونسی چیز ایجاد کردی تھی؟ اور وہ کہتی تھیں کہ اگر اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس صورت حال کو دیکھ لیں تو ان کو مسجدوں سے اور (عمومی طور پر) باہر نکلنے سے روک دیتے اور اگر خود عائشہ رضی اللہ عنہا اور اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہماری موجودہ صورتحال کو دیکھ لیں!! تو آپ کا کیا خیال ہے کہ کیا کہیں گے؟

اور (ہمارے ساتھ) کیسا سلوک کریں گے؟

اللہ کے بندو! اللہ کی قسم! معاملہ بہت خطرناک ہے اور بیان بھی بڑا جلال والا اور عظیم ہے اور یہ بات بھی یقینی ہے کہ عورتوں کے اس فتنہ کی وجہ سے مسلم نوجوانوں میں فساد اور بگاڑ پھیلتا جا رہا ہے۔

فتنے کی مختلف صورتیں اور دشمنوں کی چارہ جوئی

اس زمانے میں کہ جس جیسا زمانہ جہاں میں کبھی نہیں گزرا اس میں عورتوں نے مردوں کو گمراہ کرنے کے لیے اور فتنے میں ڈالنے کے لیے کس قدر خوب صورتی اختیار کرنا شروع کردی ہے اور اللہ کے دشمنوں نے بھی عورت کو عیاں کرنے کے لیے بہت زیادہ تگ ودَو کی۔

(اس وجہ سے) آپ مندرجہ ذیل چیزوں میں فتنے اور کشش کے عوامل کو بالخصوص محسوس کریں گے۔

تنگ، کھلے ہوئے اور باریک لباسوں میں، اونچی ایڑیوں میں، نیل پالش کے استعمال میں، عطروں کی خوشبوؤں میں اور موجودہ دور کے بعض ایسے برقعوں میں بھی یہ چیز پائی جاتی ہے کہ ان کو اتار کر چہرہ بالکل کھلا رکھنا اتنا فتنے کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سبب نہیں جتنا ان کو پہن کر فتنے کا باعث بن جاتا ہے اور فلموں (ڈراموں) میں، گندی کہانیوں میں، رسالوں اور اشتہاروں میں۔

حتی کہ آپ کوئی سا بھی سامان دیکھ لیں تو آپ کو اس پر عورت کی تصویر ضرور نظر آئے گی اور یہ چیزیں تشہیر کے لیے اور فیشنوں کے پھیلاؤ کے لیے بہت زیادہ ضروری سمجھی جاتی ہیں اور یہ ساری چیزیں عورت کو مردوں کی نظر میں خوبصورت بناتی ہے حتی کہ جب یہ عورت سڑک یا بازار کی طرف نکلتی ہے تو بڑا ہی تعجب خیز منظر نظر آتا ہے (اور یہاں پر قابل قدر بات یہ ہے کہ) ان پوڈروں اور مختلف قسم کے میک اپ وغیرہ نے تو عورت کو آرٹ میں استعمال ہونے والی رنگوں کی پلیٹ سے زیادہ بگاڑ دیا ہے اور باقی رہی سہی کمی مختلف انواع کی پرفیوموں نے پوری کردی ہے (اور جب یہ جملہ اشیاء جمع ہوتی ہے تو) پھر ایک بہت بڑا فتنہ برپا ہوتا ہے اور (بالخصوص) جب عورت اس زیب وزینت سے مزین ہوکر نکلتی ہے تو اشتعال انگیزی کے تمام عوامل جمع کردیتی ہے۔

آپ کسی دکان، بازار، سکول کے دروازے، ہسپتال یا ہوائی جہاز میں بلکہ کسی جگہ چلے جائیں آپ کو کلی طور پر یہی مسئلہ ہر جگہ عورت کی صورت میں لوگوں کو گمراہ کرتا ہوا اور (گناہ کی طرف) اکساتا ہوا نظر آئے گا۔

اسی طرح کسی (اخبار یا) رسالے وغیرہ کے ''فرنٹ'' پیج کو دیکھ لیں تو آپ اسی قسم کی پریشانی کو درپیش پائیں گے۔

یہ بندروں اور خنزیروں کے بھائی (یہود ونصاریٰ) کہ جنہوں نے عورت کو وہاں تک پہنچا دیا ہے جہاں تک وہ خود پہنچے ہوئے ہیں جس سے فتنہ عام ہوگیا ہے جنسی خواہشات پھیل گئی ہیں اور زندہ دل آدمی کے لیے صورتحال بہت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زیادہ پریشان کن ہوگئی ہے۔

لِمِثْلِ هَذَا يَذُوبُ الْقَلْبُ مِنْ كَمَدٍ
إِنْ كَانَ فِي الْقَلْبِ إِسْلَامٌ وَ إِيمَانٌ

''اگر دل میں اسلام وایمان موجود ہو تو ایسی چیزیں دیکھ کر دل خون کے آنسو رونے لگتا ہے۔''

''شرعی خلاف ورزیاں'' جن کو حقیر نہیں سمجھنا چاہیے

اللہ کے بندو......!

مذکورہ اشیاء اور اشتعال انگیزیوں میں سارے کا سارا مسئلہ شرعی مخالفتوں پر مبنی ہے۔

آپ اس ٹیلی فون پر ہی غور کریں جس نے ابتدائی ملاقات سے فتنہ کو ترویج دی پھر اس ابتدائی ملاقات کو ترقی وفروغ بخشا پھر نکلنے کی راہوں کی پلاننگ فراہم کی پھر نکال دیا۔

غور کیجئے! کہ کس طرح شیطان حیلوں اور بہانوں کے ذریعے بازار جانے کی دلیل کو مزین کرتا ہے اور عورت کہتی ہے کہ میں اپنی سہیلی کے ساتھ پڑھنے جا رہی ہوں یا کسی سہیلی کو ملنے جا رہی ہو اور بالخصوص ان اوقات میں جب خاوند ڈیوٹی پر گیا ہو یا کسی رات کی مجلس اٹنڈ (Attend) کرنے گیا ہوا ہو اور وہ امتحانوں کے دن جن سے ہمارا بذات خود واسطہ پڑتا ہے ان میں بھی بہت بڑا انتشار انگیز شر وفساد رواج پاتا ہے اور (خاص طور پر) ایام البر (جو ہوا خوری یا سیر وسیاحت کے ایام جانے جاتے ہیں (جن کو بعض صحرائی ممالک کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لوگ صحراؤں میں نکل کر منانے کا اہتمام کرتے ہیں) ان میں تو خاندانوں کے خاندان آپس میں مل جل جاتے ہیں اور نوجوان طبقے کو علیحدہ ہونے کا موقع مل جاتا ہے یہ وہ چیزیں ہیں جن میں ہم خود ملوث ہیں یا جن کا ہم خود مشاہدہ کرتے ہیں۔

بنیادی سبب!؟.....احکاماتِ الٰہیہ کی مخالفت

یہ سارے وہ اعمال جو ہمیں فتنہ کی طرف لے جاتے ہیں اور فحاشی میں مبتلا کرتے ہیں حالانکہ یہ اللہ کی ناراضگی اور اس کے غصے پر مبنی ہیں اور سارے کا سارا معاملہ شریعت کی آیات کی مخالفت پر گھوم رہا ہے!!!

آیت پر غور کیجئے اور موازنہ کیجئے اور

﴿ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ ﴾ [النور:۳۱]

''نہ ظاہر کریں اپنی زینت کو''

اللہ کے فرمان پر غور کریں اور موازنہ کریں''

﴿ وَ إِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ ذَٰلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَ قُلُوبِهِنَّ ﴾ [الاحزاب:۵۳]

''اور جب تم ان سے کسی سامان کا سوال کرو تو پردے کے پیچھے سے سوال کرو یہ چیز تمہارے اور ان کے دلوں کے لیے بہتر ہے۔''

غور کر اور موازنہ کر اللہ کے فرمان کے ساتھ:

﴿ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَ قُلْنَ قَوْلًا مَعْرُوفًا ﴾ [الاحزاب:۳۲]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''پس تم (غیر محرم مردوں سے) نرم لہجے میں بات نہ کرو (اگر ایسا کروگی) تو جس کے دل میں شیطانی روگ ہے وہ طمع ولالچ کرے گا (بلکہ) تم کھری کھری صاف کلام کیا کرو۔''

تو پھر ایک لڑکی کے لیے ٹیلیفون پر کسی (غیر) سے گفتگو کرنا کس طرح مباح ہوگا۔

اور اللہ کے فرمان کا موازنہ کیجئے

﴿وَ قَرْنَ فِیْ بُیُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّ جَ الْجَاهِلِیَّةِ الْاُوْلٰی﴾

[الاحزاب:۳۳]

''اپنے گھروں میں ہی ٹکی رہو اور پرانے جاہلی بناؤ سنگھار جیسا بناؤ سنگھار اختیار نہ کرو۔''

اور اللہ کے اس فرمان کے ساتھ مقابلہ وموازنہ کیجئے کہ

﴿وَ لَا یَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِیُعْلَمَ مَا یُخْفِیْنَ مِنْ زِیْنَتِهِنَّ﴾ [النور:۳۱]

''اور وہ عورتیں اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ جس سے ان کی پوشیدہ زینت ظاہر ہو جائے۔''

پہلے تو مسئلہ (صرف) پازیبوں تک تھا لیکن اب عورت کی حالت یہ ہوگئی ہے کہ وہ مردوں کے درمیان ہونے کے باوجود اپنی اوڑھنے والی چادر کو درست کرنے کے لیے کئی مرتبہ کھول دیتی ہے۔

اور موازنہ کر اللہ کے نبی ﷺ کے فرمان کے ساتھ کہ!

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

((وَالْمَرْأَةُ إِذَا اسْتَعْطَرَتْ ، فَمَرَّتْ بِالْمَجْلِسِ فَهِيَ كَذَا وَ كَذَا يَعْنِي زَانِيَةً)) ❶

'' اور عورت جب خوشبو لگاتی ہے اور پھر کسی مجلس کے پاس سے گزرتی ہے تو وہ ایسی ہے ایسی ہے'' یعنی زانیہ ہے۔

اس فتنہ سے بچاؤ کی عملی تدبیریں

ہمارے اس معاشرے میں سب سے اہم چیز یہ ہے کہ بہت زیادہ صبر وتحمل کا مظاہرہ کیا جائے اور اللہ کے نبی ﷺ (تو اس بات کی) اصل حقیقت سے نہ تو بالکل پہلوتہی اختیار کرنے والے تھے اور نہ ہی حد سے تجاوز کرنے والے تھے جب آپؐ نے یہ فرمان فرمایا کہ: '' سب سے زیادہ خوفناک معاملہ جس میں مجھے (اپنی) اس امت کے ملوث ہونیکا بہت زیادہ ڈر رہتا ہے وہ (ان کے مردوں کے لیے) عورتوں کا فتنہ ہے۔ ❷

اور اے اللہ کے بندو! اس (فتنے) کے متعلق جو خبریں (اور باتیں مختلف ذرائع سے) ہمیں موصول ہوتی ہیں وہ تو واضح اور آشکارہ ہی ہیں (اس لیے) نہ تو ان کو عام کرنے کی ضرورت ہے اور نہ ہی یہ ان کو تفصیلاً بیان کرنے کا (موقع اور) میدان ہے یہاں تو (صرف) اصلاح کی ضرورت ہے اور الحمد للہ اسی میں خیر (و برکت ہے) لیکن اس کے لیے ایک کام تو بہر حال ضروری اور اہم ہے کہ ہم (اپنی اصلاح کو پیش نظر رکھتے ہوئے) کچھ قواعد وضوابط مقرر کریں اور اپنے اوپر شرعی احکام لاگو کریں۔

---

❶ الترمذي ، كتاب الأدب ، رقم الحديث: ٢٧٨٦ ، عن ابي موسى رضي الله عنه

❷ یہ حدیث مجھے نہیں مل سکی (مترجم)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بچاؤ کے مختلف عوامل

اگر کوئی کہنے والا کہے کہ وہ کونسی احتیاطی کارروائیاں ہیں جو ایک آدمی کو عورتوں کے فتنہ سے بچا سکتی ہیں؟

نظر کا جھکانا

تو میں کہوں گا کہ سب سے پہلی بات یہ ہے کہ

اے اللہ کے بندو! اللہ کے نبی ﷺ کے فرمان کو یاد رکھو کہ ! (اے علی!)

((لَا تُتْبِعِ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ فَإِنَّ لَكَ الْأُولٰى وَ لَيْسَتْ لَكَ الْآخِرَةُ)) [1]

''نظر کے پیچھے نظر کو نہ لگا تیرے لیے تو صرف پہلی ہے، اگلی نہیں ہے۔''

جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں کہ:

((سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ نَظَرِ الْفُجَاءَةِ فَأَمَرَنِیْ أَنْ أَصْرِفَ بَصَرِیْ)) [2]

''میں نے رسول اللہ ﷺ سے اچانک نظر پڑ جانے کے متعلق سوال کیا تو آپ نے مجھ کو حکم فرمایا کہ میں اپنی نظر کو پھیر لوں۔''

'' اور جب آپ ﷺ نے فضل (ابن عباس) رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ ایک خوبصورت عورت کی طرف دیکھ رہے ہیں تو آپ نے ان کی نظر کو دوسری طرف پھیر دیا۔'' [1]

---

[1] مسند احمد [طبعه جدید] ج:۲، رقم الحدیث:۱۳۶۹ [طبعه قدیم] ج:۱ ص:۱۵۹ اور البانی رحمہ اللہ نے ابوداؤد میں اسے ''حسن'' قرار دیا ہے۔

[2] مسلم، کتاب الأدب، باب نظر الفجاءة، رقم الحدیث:۲۱۵۹

[1] البخاری، کتاب الحج، باب وجوب الحج وفضلہ، رقم الحدیث:۱۵۱۳

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تو معلوم ہوا کہ "نظر کو جھکانا ہی اس مرض کا بنیادی علاج ہے اس لیے کہ مسئلہ (ہمیشہ) ابتداء سے پیدا ہوتا ہے اور (یہاں) "نظر" جیسی حقیر ترین چیز ہی ابتداء ہے۔علاء بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "اپنی نظر عورت کی چادر پر بھی نہ ڈال کیونکہ نظر دل میں شہوت پیدا کرتی ہے۔"

کسی نیک آدمی نے اپنے بیٹے کو (نصیحت کرتے ہوئے) فرمایا: "اے میرے بیٹے! شیر کے پیچھے چل لینا، سانپ کے پیچھے چل لینا لیکن عورت کے پیچھے کبھی نہ چلنا۔"

"آدمی کا عورت کی خوبیوں کو دیکھنا" ابلیس (شیطان) کے تیروں میں سے ایک زہریلا تیر ہے اور یہ زہریلا تیر جب جسم میں داخل ہوتا ہے تو (اس کا) زہر سارے جسم میں پھیل جاتا ہے۔

اس لیے نظر (کو غلط استعمال کرنے) سے بچو کیونکہ یہ دل میں شہوت کو بڑھاتی ہے اور صاحب "نظر" کو فتنے میں مبتلا کر دیتی ہے اور دل میں شہوت کو پروان چڑھاتی ہے۔

اور (اسی وجہ سے) سلف صالحین رحمہم اللہ اس پریشانی سے محفوظ رہنے کے حد درجہ خواہش مند تھے۔

سفیان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں! ربیع بن خثیم رحمۃ اللہ علیہ اپنی نظر کو نیچا رکھتے تھے اور جب آپ کے پاس سے عورتیں گزرتیں تو اپنی نظر کو اتنا زیادہ جھکا لیتے کہ عورتیں سمجھتیں کہ شاید یہ اندھا ہے تو وہ نابینا پن سے پناہ مانگتی چلی جاتیں۔

حسان رحمۃ اللہ علیہ عید کے لیے نکلے تو جب واپس ہوئے تو کسی نے کہا اے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابوعبداللہ! ہم نے اس عید کے علاوہ کوئی ایسی عید نہیں دیکھی جس میں اتنی زیادہ عورتیں ہوں تو انہوں نے کہا: ''یہاں لوٹ کر آنے تک تو میں نے کسی عورت کو نہیں دیکھا'' اور یہی حسان بن ابی سنان رحمۃ اللہ علیہ تھے کہ جب عید کے لیے نکل کر واپس لوٹے تو ان سے ان کی بیوی نے پوچھا: آج آپ نے کتنی حسین عورتیں دیکھیں؟ (آپ خاموش رہے، کوئی جواب نہ دیا) تو جب اس نے اس سوال کو بار بار کیا تو انہوں نے فرمایا: افسوس ہو تجھ پر...... تجھ سے جدا ہونے کے بعد سے لے کر تیرے پاس آنے تک'' اچانک نظر پڑنے کے علاوہ'' میں نے کسی کو بھی نہیں دیکھا۔

ان (سلف صالحین) نے'' نظر'' کے خلاف اعلان جنگ کر رکھا تھا اور اس کو بہت (بڑی اور) سخت برائی سمجھتے تھے اور اس کے کرنے والے کو جھڑکتے تھے۔ (جس طرح کہ) عبداللہ بن ابی الھذیل سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ایک مریض کی عیادت کے لیے گئے اور آپ کے ساتھ کچھ دوسرے لوگ بھی تھے تو ان میں سے ایک آدمی نے گھر میں موجود ایک عورت کی طرف دیکھنا شروع کر دیا تو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے فرمایا:'' اس کام کے بدلے میں اگر تیری آنکھ پھوڑ دی جائے تو وہ زیادہ بہتر ہے!! تیری آنکھ پھوڑ دی جائے اور تیرے لیے باعث مصیبت بن جائے اور تو اللہ سے نیکی کی امید رکھے یہ بہتر ہے اس سے کہ تو (اس عورت کی طرف) نظر دوڑائے اور اپنی نظر کو نافرمانی میں استعمال کرے۔''

(تو محترم بھائیو! اگر نظر کا اس قسم کا غلط استعمال) بار بار ہوگا تو اس سے دل میں فتنے کی کھیتی کو پروان ملے گا جس کو بعد میں جڑ سے اکھاڑنا مشکل ترین صورت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اختیار کر جائے گا اس لیے "نظر" کے (اس) دروازے کو بند کر کے مسلم امہ کے بچاؤ اور حفاظت کی اشد ضرورت ہے اور جب یہ بند ہو جائے گا تو نیکی کے معاملات کا کھلنا بھی آسان ہو جائے گا۔

اس لیے اللہ کے بندو! "عورتوں سے نظر جھکانے" کے اس مسئلہ پر شاید ہی کوئی ہوگا جو عمل پیرا ہو۔ اس پر وہی عمل کرتا ہے جس پر اللہ کی خاص رحمت سایہ فگن ہوتی ہے۔ (اللہ ہمیں بھی اس پر عمل کرنے والوں میں شامل کر کے اپنی رحمت کا مستحق بنا دے۔ آمین ثم آمین)

عورت کا حلیہ بیان کرنا

"عورت کے حلیہ" کو بیان کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اس کی حالت کو مرد کے سامنے اس طریقے سے بیان کرنا کہ گویا کہ وہ اس عورت کو خود دیکھ رہا ہے۔ اسی وجہ سے ہم کو ایسے برے کام سے منع کر دیا گیا ہے جیسا کہ نبی کریم ﷺ بیان کرتے ہیں کہ:

((لَا تُبَاشِرُ الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ فَتَنْعَتُهَا لِزَوْجِهَا كَأَنَّهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا)) ❶

"کوئی عورت کسی عورت سے ملنے کے بعد اپنے شوہر سے اس کا حلیہ نہ بیان کرے، کہ گویا وہ شوہر ایسے محسوس کرے کہ وہ اس غیر عورت کو خود دیکھ رہا ہے۔"

فتنوں کے اسباب وذرائع کے روک تھام میں یہ چیز اصل اور بنیاد کی حیثیت رکھتی ہے کیونکہ عورت کا کسی دوسری عورت کے حلیہ کو ایسے آدمی کے

❶ البخاری، کتاب النکاح، باب لا تباشر المرأة المرأة فتنعتها لزوجها، رقم الحدیث: ۵۲۴۰ـ۵۲۴۱، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سامنے بیان کرنا جو اس سے اجنبی اور غیر ہے۔اس آدمی کو مذکورہ عورت کے فتنے میں ڈال دے گا جو کہ بہت ہی بربادی کی بات ہے۔اللہ محفوظ رکھے۔آمین

نظر کا روحانی علاج

انسان جب کسی خوبصورت عورت کو دیکھتا ہے تو وہ اس کو اچھی لگتی ہے اور اس کے دل میں گھر کر جاتی ہے تو اگر اس کی بیوی یا لونڈی ہو تو اس کے پاس جا کر اپنی حاجت پوری کر لیتا ہے اس لیے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ الْمَرْأَةَ تُقْبِلُ فِي صُورَةِ الشَّيْطَانِ وَ تُدْبِرُ فِي صُورَةِ الشَّيْطَانِ ، فَإِذَا أَبْصَرَ أَحَدُكُمُ امْرَأَةً فَلْيَأْتِ أَهْلَهُ فَإِنَّ ذَلِكَ يَرُدُّ مَا فِي نَفْسِهِ)) ❶

”بے شک عورت جب سامنے آتی ہے تو شیطان کی صورت میں آتی ہے اور جب جاتی ہے تو شیطان کی صورت میں جاتی ہے اس لیے جب تم میں سے کوئی کسی عورت کو دیکھ لے تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنی بیوی کے پاس آ کر اس سے اپنی حاجت پوری کر لے کیونکہ ایسا کرنا اس کے دل کے خیالات کو رفع کر دے گا۔“

اور فرمایا:

((إِذَا أَحَدُكُمْ أَعْجَبَتْهُ الْمَرْأَةُ فَوَقَعَتْ فِي قَلْبِهِ ، فَلْيَعْمِدْ إِلَى امْرَأَتِهِ فَلْيُوَاقِعْهَا ،فَإِنَّ ذَالِكَ يَرُدُّ مَا فِي نَفْسِهِ لِأَنَّ الَّذِي مَعَهَا مِثْلُ الَّذِي مَعَهَا)) ❷

❶ مسلم، كتاب النكاح، باب ندب من رأى إمرأة فوافعت في نفسه الى أن يأتي امرأته أو جاريته فيواقعها ، رقم الحديث: ٣٤٠٣

❷ حوالہ پچھلی مندرجہ بالا حدیث والا لیکن تحت الخط الفاظ مسلم کی بجائے (مسند دارمی ، كتاب النكاح، باب الرجل يرى المراة فيخاف على نفسه ،رقم الحديث: ٢٢٦١ میں ہیں) اور ان کی سند مسلم کی روایت کے شاہد ہونے کی وجہ سے ”حسن“ ہے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

''جب تم میں سے کسی کو کوئی عورت اچھی لگے اور اس کا فتنہ دل میں قیامت برپا کر دے تو اس کو اپنی بیوی کا قصد کرنا چاہیے اور اس سے صحبت کرنے کی صورت میں اپنے دل کے خیالات کو ٹھنڈا کرنا چاہیے کیونکہ جو چیز اس کے پاس ہے وہی اس کی بیوی کے پاس ہے۔''

تو ایسا کرنے سے اس کی طبیعت میں سکون پیدا ہو جائے گا اور اس کی شہوت کا جوش جاتا رہے گا۔

تو معلوم ہوا کہ ان احادیث میں بیان ہونے والے عظیم الشان ارشاد میں شادی شدہ مردوں کے اس قسم کے پیدا ہونے والے مسائل کا بہترین حل موجود ہے۔ البتہ جو غیر شادی شدہ ہیں (تو ان کو شادی کروانی چاہیے کیونکہ یہ فتنہ ان کے لیے بہت زیادہ خطرناک ہے ہاں! اگر کسی واقعی مجبوری کی وجہ سے ان کی شادی میں تاخیر ہے) تو ان کے لیے سب سے محفوظ ترین راستہ یہ ہے کہ وہ اللہ سے صبر، نماز اور روزہ کے ذریعہ مدد کے طلبگار بن جائیں کیونکہ یہ طریقہ شہوت کو کم کرنے میں ایک نسخہ کیمیا کی حیثیت رکھتا ہے۔

من نکردم شما حذر بکنید

پھر اہم امور میں سے یہ بھی چیز ہے کہ انسان کو فتنہ اور (غیر محرم عورتوں سے) خلوت نشینی جیسے تعلقات سے اجتناب کرنا چاہیے تاکہ بعد میں یہ نہ کہتا پھرے کہ مجھ سے صبر نہیں ہوتا بلکہ اس کو حرام سے بہت زیادہ کنارہ کرنا چاہیے اسی وجہ سے تو یوسف علیہ السلام نے عزیز مصر کی بیوی کی دعوت کو ٹھکراتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوئے کہا تھا کہ: ''میں اللہ سے ڈرتا ہوں ..... میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔''

اور جس طرح کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((رَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصَبٍ وَّ جَمَالٍ فَقَالَ: إِنِّي أَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ)) [1]

''ایک وہ آدمی ہے کہ جس کو ایک خوبصورت، اعلیٰ حسب ونسب والی عورت دعوت گناہ دیتی ہے تو وہ کہتا ہے، بے شک میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔''

یہ معاملہ بھی اس عورت کے ساتھ ہے جو اعلیٰ منصب والی اور خوب صورت ہے اور سوچنے کی بات ہے کہ یہ اکٹھ کہاں ہوسکتا ہے؟ اور جبکہ وہ بھی کہہ رہا ہے: بے شک میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو رب العالمین ہے۔

اور جب کوئی عورت کسی مرد کے درپے ہوجائے اور آج کل تو اکثر عورتیں مردوں کے پیچھے پڑ جاتی ہیں اور بعض اوقات تو ساتھ جڑنے کی کوشش کرتی ہیں اور آنکھوں کے اشارے اور زبان کی حرکت بلکہ سارے جسم کی مختلف حرکات کے ذریعے گناہ کی دعوت دیتی ہیں تو اس مرد کو کیا کرنا چاہیے؟

سلف صالحین بہترین نمونہ

تو ان ساری پریشانیوں کا علاج یہی ہے کہ وہ مرد اسی طرح کرے جس طرح جریج رحمہ اللہ نے کیا تھا۔ اس بارے میں نبی کریم ﷺ ہمیں معلومات فراہم کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ صرف تین بچوں نے ماں کی گود میں بات

[1] البخاری، کتاب الزکاۃ، رقم الحدیث:۱۴۲۳، ومسلم، کتاب الزکاۃ، رقم الحدیث:۱۰۳۱

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چیت کی۔ان میں سے ایک وہ بچہ تھا جو اس عابد وزاہد (یعنی جریج) کی صفائی پیش کرنے کے لیے بولا تھا اور اس کی تفصیل یوں تھی کہ:

((كَانَتِ امْرَأَةٌ بَغِيٌّ يُتَمَثَّلُ بِحُسْنِهَا ، فَقَالَتْ : إِنْ شِئْتُمْ لَأَفْتِنَنَّ هٰذَا الْعَابِدَ الزَّاهِدَ فَتَعَرَّضَتْ إِلَيْهِ فَلَمْ يَلْتَفِتْ إِلَيْهَا))

''ایک زانیہ عورت تھی جو اپنے حسن و جمال میں بطور مثال پیش کی جاتی تھی ایک دفعہ اس نے لوگوں سے کہا: ''اگر تم چاہو تو میں اس عابد زاہد کو فتنہ میں ڈال سکتی ہوں'' (تو لوگوں نے اثبات میں جواب دیا) تو وہ اس عبادت گزار کے درپے ہوگئی اور گناہ کی دعوت دینے لگی لیکن اس عبادت گزار نے اس کی طرف بالکل کوئی توجہ نہ کی۔''

یہ ہے اہم چیز اور اس وقت یہی ہمارے موضوع کا لب لباب ہے کہ:

((فَلَمْ يَلْتَفِتْ إِلَيْهَا ، فَأَتَتْ رَاعِيًا كَانَ يَأْوِي إِلَى صَوْمَعَتِهِ ، فَأَمْكَنَتْهُ مِنْ نَفْسِهَا فَحَمَلَتْ ......)) [1]

''وہ اس عورت کی طرف بالکل متوجہ نہ ہوا تو وہ اس چرواہے کے پاس چلی گئی جو اس عابد کے عبادت خانے کے قریب ہی ڈیرے ڈالے ہوئے تھا اور اس کو گناہ پر مائل کر کے اس سے زنا کروالیا اور حاملہ ہوگئی......۔''

اس حدیث میں ہمارے لیے جو سبق ہے وہ اس بات کی طرف توجہ کرنا مقصود ہے کہ اللہ نے صبر کرنے کی وجہ سے کیسے جریج کو خلاصی عطا کی۔

اور جس طرح کے پہلے بیان ہو چکا ہے کہ ''اہم'' بات اس میں یہی ہے

[1] البخاری کتاب احادیث الانبیاء، رقم الحدیث:۲٤۳٦

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ: ''اس نے اس کی طرف توجہ ہی نہیں کی'' تو آج کوئی ایسا ہے جو اس طرف متوجہ نہ ہو؟ ہاں! وہی ہے جس پر اللہ تعالیٰ خیر کا ارادہ کرتے ہوئے اپنی رحمت کا سایہ فرما دے۔

غور کر عنقریب تجھے بخوبی علم ہو جائے گا

اب فحاشی کے مسئلے پر غور و فکر کرنا ضروری امر ٹھہر گیا ہے۔اس لیے کہ

- ...... شیطان کی کتابت جسموں پر گودنا۔
- ......اور اس کی پڑھائی شعر ہیں۔
- ......اور اس کے ایلچی کاہن (اٹکل پچو لگا کر آئندہ کی خبریں بتانے والے) ہیں
- ......اور اس کا کھانا ہر وہ چیز ہے جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو
- ......اور اس کا مشروب ہر نشہ آور چیز ہے۔
- ......اور اس کا گھر باتھ روم ہے
- ......اور اس کے پھندے اور جال عورتیں ہیں۔
- ......اور اس کی (شیطانی) آواز کو بلند کرنے کے آلات: بینڈ، باجے، بانسریاں، اور گانے ہیں
- ......اور اس کی مسجد بازار ہے

اور یہ ساری کی ساری چیزیں ایک بہت بڑا فتنہ کھڑا کرنے کے اندر ایک دوسرے کی مدد و معاون بن جاتی ہیں۔

زنا، گناہوں اور فحاشیوں میں سے سب سے بڑی چیز ہے اور اس کی بعض

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

صورتیں تو بہت ہی شدید ہیں مثلاً اپنی ماں، بیٹی، بہن وغیرہ یعنی کسی محرم اور حقیقی رشتہ دار سے زنا کرنا اور اسی طرح بہت بڑا زنا یہ بھی ہے کہ آدمی کسی اور آدمی کی بیوی سے منہ کالا کرتا پھرے یعنی ایک شادی شدہ عورت سے ایسا معاملہ کرے کہ جس کی وجہ سے حسب ونسب کی تبدیلی کا بھی غالب امکان ہے اور اسی طرح ایک بہت بڑی فحاشی یہ بھی ہے کہ آدمی جس سے زنا کر رہا ہے وہ اس کی ہمسائی ہے۔ یہ اس لیے بھی بہت بڑا گناہ ہے کہ آدمی کے لیے دس عورتوں سے زنا کرنا اس بات سے آسان ہے کہ وہ اپنی ہمسائی سے زنا کرے۔

نبی کریم ﷺ ''زانی مردوں اور عورتوں کو جہنم میں داخل ہونے سے پہلے برزخ میں جو سزا ملنی ہے'' اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ان کو آگ کے تنوروں میں سے ایک گڑھا نما تنور میں پھینک دیا جائے گا تو اچانک ان کے نیچے سے ایک بہت بڑا آگ کا شعلہ بھڑکے گا جس کی وجہ سے وہ اوپر کو اٹھ آئیں گے اور چیخیں گے اور جب وہ شعلہ ٹھنڈا ہو جائے گا تو وہ نیچے گر جائیں گے اسی طرح پھر وہ شعلہ اٹھے تو وہ اتنے بلند ہو جائیں گے کہ اس گڑھے سے باہر گرنے کے قریب پہنچ جائیں گے ان کے ساتھ ایسا ہی ہوتا رہے گا یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے گی تو اے اللہ کے بندو! برزخ میں زانی مردوں اور عورتوں کو یہ سزا دی جائے گی۔ اللہ ہمیں اس سزا اور ایسے معاملات سے محفوظ رکھے۔ آمین ثم آمین۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آخری اسٹیج

اللہ کے نبی ﷺ نے ہمیں سمجھانے کے لیے ایسے لوگوں کا ذکر کیا ہے جو فحاشی اور زنا کاری میں ملوث ہونے کے بالکل قریب پہنچ چکے تھے۔ (لیکن اللہ کے ڈر کو پیش نظر رکھتے ہوئے وہاں سے بھی نیکی کی طرف پلٹ آئے) تو اگر کبھی معاملہ یہاں تک پہنچ جائے تو اس صورت میں آدمی کو کیا کرنا چاہیے؟

آپ ﷺ بیان فرماتے ہیں کہ

" وَ قَالَ الثَّانِی: اَللّٰھُمَّ إِنَّهُ كَانَتْ لِيَ ابْنَةُ عَمٍّ أُحِبُّهَا كَأَشَدِّ مَا يُحِبُّ الرِّجَالُ النِّسَاءَ ، فَطَلَبْتُ إِلَيْهَا نَفْسَهَا فَأَبَتْ حَتّٰى طَلَبَتْ مِائَةَ دِيْنَارٍ ، فَسَعَيْتُ حَتّٰى أَتَيْتُ بِمِائَةِ دِيْنَارٍ ، فَلَقِيْتُهَا بِهَا فَلَمَّا قَعَدْتُ بَيْنَ رِجْلَيْهَا ـ قَالَتْ: يَا عَبْدَاللّٰهِ! اِتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تَفْتَحِ الْخَاتَمَ إِلَّا بِحَقِّهِ ـ فَقُمْتُ عَنْهَا وَ هِيَ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ ......" [1]

'' (غار میں پھنسنے والوں میں سے) دوسرے نے کہا: اے اللہ! تو جانتا ہے کہ میری ایک کزن (یعنی چچا کی بیٹی) تھی۔ جتنا ایک آدمی کسی عورت سے محبت کرسکتا ہے اس سے بھی زیادہ میں اس سے محبت کرتا تھا تو میں نے اس کو زنا کی دعوت دی تو اس نے ٹھکرا دی حتیٰ کہ ایک ایسا وقت آیا کہ اس کو سو دینار کی ضرورت پیش آئی تو اس نے مجھ سے مانگ لیے تو میں نے بھی دوڑ دھوپ کر کے سو دینار پورے کر دیئے اور اس چیز کو سبب بنا کر اس کو غلط کام پر مجبور کرلیا اور جب میں اس سے ملا اور صحبت کرنے کے لیے اس کی

[1] بخاری ، كتاب احادیث الانبياء ، رقم الاحدیث : ٣٤٦٥، ومسلم ، كتاب الذكر والدعاء ، رقم الحدیث ٢٧٤٣

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دونوں ٹانگوں کے درمیان بیٹھ گیا تو اس نے کہا: اے اللہ کے بندے! اللہ سے ڈر جا اور اس مہر کو حق نکاح کے بغیر نہ کھول۔ تو میں ڈر گیا اور اس کو چھوڑ کر اٹھ کھڑا ہوا حالانکہ وہ لوگوں میں سے میرے لیے سب سے محبوب چیز تھی۔''

''میں اس کو چھوڑ کر کھڑا ہو گیا'' یہ الفاظ اور یہ عمل اس آخری وقت میں کیا جب اس کا اپنا نفس، شیطان اور عورت فحاشی کی طرف مائل ہو چکے تھے لیکن پھر اللہ کو یاد کیا اور اس کے ڈر کو سامنے رکھتے ہوئے وہ کھڑا ہو گیا۔

تو محترم بھائیو! ایک مسلم کو عورتوں کے فتنہ سے بچانے کی غرض سے ابتدائی نظر سے لے کر آخری لمحے تک کی احتیاطی اور حفاظتی تدبیروں کو ذکر کر دیا گیا ہے (تاکہ وہ اچھی طرح اپنی حفاظت کر سکے) کیونکہ یہ ہمارے موجودہ دور کا ایک بہت بڑا فتنہ ہے۔

ملامت کے مستحق سبھی ہیں

اے اللہ کے بندو!

بخدا......! میرے اس موضوع کو چھیڑنے کا صرف یہی مقصد ہے کہ یہ معاملہ سر عام دیکھا جا رہا ہے اور ہماری بیماریوں اور مشکلات کے لیے بھی اس پر غور و خوض کرنے کی ضرورت ہے اور جب آپ بھی میرے ساتھ ساتھ اس پر غور و فکر کریں گے تو آپ حقیقتاً اس (نتیجے) کو پالیں گے کہ تمام چیزوں سے بری چیز وہ عورتوں کا فتنہ ہے۔

اور اے اللہ کے بندے! اے میرے مسلم بھائی......! آپ کو عملاً یہ بات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھی معلوم ہو جائے گی کہ اس مسئلے (سے بچاؤ) کے لیے زبردست صبر اور مجاہدے کی اشد ضرورت ہے۔

بعض لوگ کہتے ہیں: لڑکوں کو کچھ نہ کہو، جو کچھ کہنا ہے لڑکیوں کو کہو۔ میں کہتا ہوں یہ کیسے ہو سکتا ہے؟

حالانکہ ملامت اور ڈانٹ ڈپٹ کے لائق سب ہی ہیں۔ بھائیو! ملامت اس لڑکی پر بھی ہے جو میک اپ کر کے، بن سنور کے نکلتی ہے اور لوگوں کو دعوت گناہ دیتی پھرتی ہے اور اس لڑکے پر بھی جو اس قسم کی دعوت کو قبول کرتا ہے اور ان دونوں کے سرپرست بھی ملامت کے مستحق ہیں جو لڑکے کی صحیح دینی تربیت نہیں کرتے اور نہ ہی لڑکی کو باہر نکلنے سے روکتے ہیں۔

اور اس آدمی پر بھی سرزنش ہوگی جو کمزور اور فضول قسم کی دلیلیں دے کر شادی کے رستے میں رکاوٹیں ڈالتا ہے اور حق مہر کا مطالبہ۔اس کو بہت زیادہ بڑھا کر۔کرتا ہے اور کہتا ہے: '' فلانی نے اتنا حق مہر لیا ہماری بیٹی اس سے زیادہ لے گی ہماری بیٹی کسی سے کم ہے کیا؟ اور دنیاوی گھٹیا قسم کا ترازو گاڑ کر حقیر و ذلیل قسم کی دشواریاں پیدا کرتا ہے اور کہتا ہے کہ جب تک لڑکا فلاں برادری یا قوم سے نہیں ہوگا میں اپنی لڑکی کی شادی نہ کروں گا یا کہتا ہے ابھی ہماری لڑکی پڑھ رہی ہے اور اسی قسم کی غیر شرعی رکاوٹیں ڈال کر بیٹی کو گھر بٹھائے رکھتا ہے جو بعد میں بعض اوقات بہت بڑے فتنے کو کھڑا کرنے کا سبب بن جاتی ہے۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اس لیے ملامت تمام لوگوں پر ہے کوئی اس سے مستثنیٰ نہیں ہے اور ہم اللہ سے دعا گو ہیں کہ (اے اللہ!) بے وقوفوں کے کیے پر ہمارا مؤاخذہ نہ کرنا اور ہمیں ہر قسم کے شر و فتنے سے محفوظ رکھنا۔اور ہمیں ظاہری و باطنی بے حیائی سے بچائے رکھنا۔آمین یارب العالمین

جہانِ عیش وطرب کی سیر

اے اللہ کے بندو!

آؤ! (اب) ہم ایسے سفر کو نکلتے ہیں جو اس ساری دنیا سے بالکل مختلف ہے اور وہ ایسا سفر ہے جو اس دنیا میں پائے جانے والے عورتوں کے فتنے کو مکمل طور پر ہمارے ذہنوں سے صاف کردے گا اور اس مسئلہ کا علاج ہی یہ ہے کہ انسان کو ایسی چیز پر غور وخوض کرنا چاہئے (اور عمل کرنا چاہئے) کہ جس کو چھوڑنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ نے ایک (بہت بڑے) اجر وثواب کو تیار کر رکھا ہے۔

مثلاً ......: جو انسان دنیا میں شراب پیتا ہے اور توبہ بھی نہیں کرتا تو وہ قیامت کے روز اس سے محروم کردیا جائے گا اور اس کو شراباً طہوراً قطعی طور پر چکھائی بھی نہ جائے گی۔

اسی طرح جو مرد ریشم استعمال کرتا ہے اور اپنی اس غلطی پر توبہ بھی نہیں کرتا تو وہ جنت کے ریشمی لباس کبھی بھی نہ پہن سکے گا۔

اور جو آدمی دنیا میں زنا کرتا ہے اور اس گناہ پر توبہ بھی نہیں کرتا تو سوچنے کی بات ہے کہ روز قیامت اس کا کیا مقام ہوگا؟ اور وہ کس چیز سے محروم کیا جائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گا؟ اور اس گناہ پر ڈٹے رہنے کی وجہ سے ایسے لوگوں کو کیسی سزا ملے گی ؟ میں کہتا ہوں : ان کو عملاً سزا دی جائے گی !! اور سزا اتنی ہی سخت ہوگی جتنا یہ فتنہ شدید ہے اور اس کو انہوں نے دنیا میں جتنی اہمیت دے رکھی تھی۔

اور وہ آدمی جو اس گناہ سے کنارہ کرتا ہے اور اس کو چھوڑنے پر ہی صبر کرتا ہے حالانکہ اس کے دوست بھی اس کو کہتے ہیں: ''تو بڑا ہی دیوانہ اور بے وقوف ہے...... تو اپنے آپ کو بڑا معزز اور حاجی سمجھتا ہے...... اپنے آپ کو ایسے ہی اس مزے اور لطف سے محروم کئے ہوئے ہے...... (ارے ! یہ دنیا تو ہے ہی مزے اڑانے کی۔کیا تو نے یہ بات نہیں سنی : ''اے جہان مٹھا، اگلا کنّے ڈٹھا)۔''

تو کیا گناہوں کو چھوڑنے والے (اور لوگوں کی باتوں کو برداشت کرنے والے) ایسے کو بھی اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں کوئی چیز عطا کرے گا یا نہیں؟

کام اچھا ہے وہی جسکا مآل اچھا ہے

(ہاں! جو بندہ زنا سے کنارہ کئے رکھتا ہے اور لوگوں کی باتوں کی بھی پرواہ نہیں کرتا تو اس کو اللہ قطعاً محروم نہیں کرے گا بلکہ اس کو ہمیشہ کی نعمتیں عطا کرے گا اس جنت کی نعمتیں جس کو کبھی کوئی زوال نہیں۔

تو اب ان نعمتوں کے بارے میں پڑھتے جایئے اور سوچتے جایئے کہ کیا دنیا کی چار دن کی زندگی بہتر ہے یا ہمیشہ کے لازوال مزے اچھے ہیں)۔

تو اگر آپ اس جنت کی حوروں اور (جنتیوں کی) بیویوں کے بارے میں پوچھنا چاہتے ہیں؟ تو وہ ایسی نوخیز اور نوجوان ہم عمر ہیں کہ ان کے اعضاءِ جسم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں جوانی کا پانی ٹھاٹھیں مارتا پھرتا ہے۔

جب وہ دیدار کرواتی ہے تو اس کے چہرے کے حسن اور خوبیوں کے بارے میں سورج چلتا ہے اور جب وہ مسکراتی ہے تو اس کے دانتوں کے درمیان سے بجلیاں چمکتی ہیں۔

اور جب وہ اپنے محبوب کے آمنے سامنے آتی ہے تو آفتاب و مہتاب کے ایک دوسرے کے سامنے آنے کی سی کیفیت دکھائی پڑتی ہے اور اگر وہ حور جنتی سے بات کرے گی تو اس بات چیت کی کیا کیفیت ہوگی؟ وہی حیثیت جو دو محبت کرنے والوں کی ہوتی ہے اور اگر وہ جنتی اس حور کو اپنے طرف سمیٹتے ہوئے ساتھ لگالے گا تو اس کی مثال دو ٹہنیوں کے آپس میں ملنے کی طرح ہے۔

اور اگر وہ حور دنیا کی طرف ایک دفعہ جھانک دے تو آسمانوں و زمین کے درمیان خوشبوؤں کی بہاریں ہو جائے اور ساری مخلوق کی زبانوں پر اللہ کی تعریف میں تکبیروں، تسبیحوں اور تہلیلوں کا ورد جاری ہو جائے اور سورج و چاند کے درمیان ہر چیز خوبصورت ہو کر جگ مگانے لگے۔ اس چمک دمک کی وجہ سے ہر آنکھ دھندلا جائے اور سورج کی روشنی اس طرح مدھم پڑ جائے جسے اس کی موجودگی میں ستاروں کی روشنی جاتی رہتی ہے اور اس سطح ارضی پر اور نیلگوں آسمان کی چھت کے نیچے جتنے بھی لوگ رہتے ہیں وہ اللہ الحی القیوم کی ذات پر ایمان لے آئیں۔

٭ اور اس کے سر کی اوڑھنی یا دوپٹہ، دنیا اور اس کی تمام کی تمام نعمتوں سے بہتر ہے اور اس کا حصول اور اس تک وصول دنیا کی تمام خواہشات و تمناؤں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے اعلیٰ ترین خواہش ہے اور اس خواہش کی مدت جتنی بڑھتی جائے گی اتنی ہی محبت اور اس کو حاصل کرنے کی تمنا بھی بڑھتی ہی جائے گی۔

وہ ایسی عورت ہے کہ حاملہ ہونے سے، بچہ جننے سے، حیض ونفاس سے بالکل مبرا ہے اور ناک کی آلائشوں، تھوک، بول وبراز بلکہ ہر قسم کی غلاظتوں سے وہ پاک اور صاف ہے۔

نہ تو اس کی جوانی کو کوئی زوال ہے اور نہ ہی اس کے کپڑے پرانے ہوں گے اور نہ ہی ایسا ہوگا کہ اس کی خوبصورتی کا لباس بوسیدہ ہو جائے۔

اور اس تک پہنچنے کی بلکہ اس کو حاصل کرنے کی خوشبو جنتی کو بے چین کر دے گی اور ایسا کیوں نہ ہو وہ تو بیوی ہی ایسی ہے کہ اس نے اپنی نگاہ صرف اپنے خاوند پر ہی گاڑ لی ہے اور اس کے سواہ کسی اور کی طرف نظر اٹھا کے بھی نہیں دیکھے گی اور پھر جنتی بھی کمال کی وفا پیش کرے گا وہ بھی اپنی نظر اس اپنی خوبصورت بیوی پر ہی مرکوز کرلے گا اور اسی کو اپنی تمنا اور خواہش کی انتہا سمجھے گا۔

www.KitaboSunnat.com

اور اگر آپ اس کی عمر کے متعلق پوچھنا چاہیں تو وہ جوانی کی معتدل عمر کے ساتھ ساتھ اپنے جنتی خاوند کی بھی ہم عمر ہوگی۔ اور اگر آپ ان کے حسن اخلاق کے بارے میں سوال کریں تو وہ ایسی خوب سیرت اور خوب صورت ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان میں بھلائی اور حسن کو یک جاں کر دیا ہے۔

اور اگر آپ ان کے اچھے رہن سہن اور زندگی گزارنے اور اس کی لذت اور مزے کے بارے میں پوچھیں تو وہ حسن و جمال میں اعلیٰ ہونے کی وجہ سے نوجوان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محبوبائیں ہیں اور اپنے خاوندوں سے بہت زیادہ محبت کرنے والیاں ہیں۔ کیونکہ ان کی روحوں اور طبیعتوں میں خاوند کی اطاعت اور اس سے لاڈ پیار کرنا رچ بس گیا ہے۔

اس عورت کے کیا کہنے کہ جب اپنے خاوند کے سامنے ہنستی اور مسکراتی ہے تو اس کے مسکرانے سے ساری جنت روشن ہو جاتی ہے اور جب اپنے خاوند سے گفتگو کرتی ہے تو اس گفتگو اور بات چیت کے کیا کہنے اور جب وہ اس کے ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر چلتی ہے تو اس ملنے ملانے، چلنے چلانے اور بات چیت کا کیا ہی مزہ ہے۔

اور اگر وہ کوئی گانا سنائے تو اس کو اس حالت میں دیکھنے اور اس کو سننے کا کیا خوب ہی مزا ہے اور اگر وہ دل بہلائے اور لطف اندوز ہونے کا موقع فراہم کرے تو اس دل بہلانے اور لطف اٹھانے کے تو کیا ہی مزے اور کیا ہی کہنے جو کہ بیان کے قابل نہیں ہیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿إِنَّا أَنشَأْنَاهُنَّ إِنشَاءً ○ فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا ○ عُرُبًا أَتْرَابًا﴾

[الواقعہ: ۳۵-۳۷]

''ہم نے ان کو عجیب انداز میں پیدا کیا ہے اور ہم نے انہیں کنواریاں بنا دیا ہے۔ وہ محبت کرنے والیاں، ہم عمر ہیں۔''

اور یہ بات بھی یاد رکھنے والی ہے کہ دنیا میں رہنے والی نیک، صالحہ عورت کو اس کی نماز اور روزے کی وجہ سے جنت کی حور العین پر فضیلت دے دی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جائے گی۔ اللہ تعالیٰ اس کو بہت زیادہ محبت کرنے والیوں میں سے کردے گا۔ اور اللہ تعالیٰ اس کو خوبصورت اور شیریں چہرے والی کردے گا اور اس کے اندر یہ چیز ڈال دے گا کہ وہ عمدہ قسم کی عاجزی وانکساری والا سلوک کرے گی اور بے مثال اطاعت پیش کرے گی اور اپنے خاوند کے لیے محبوب ترین چیز بن جائے گی۔

اور اللہ نے ان عورتوں کے لیے جو "عُرُبًا" کا لفظ استعمال کیا تو اس کا مطلب ہے کہ وہ جنتی عورت اپنے خاوند کی فرمانبردار ہوگی اور اس سے شدید ترین محبت کرنے والی ہوگی اور اس کے ہاں پسندیدہ ترین بیوی بن جائے گی۔

اور اللہ نے "أبكاراً" کا لفظ اس لیے استعمال کیا ہے کہ "ثیبہ" (جس کا خاوند فوت ہو چکا ہو یا اس کو طلاق ہو چکی ہو) سے صحبت کرنے کا وہ مزا اور لذت نہیں جو باکرہ (کنواری) سے کرنے میں ہے اسی لیے تو اللہ نے ان عورتوں کو باکرہ بنا دیا ہے۔ اگرچہ وہ دنیا میں ثیبہ ہی کیوں نہ ہوں۔

اور اللہ تعالیٰ نے جنت کی حوروں کی تعریف میں فرمایا:

﴿لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ﴾ [الرحمن: ۷۴]

اس جنت میں وہ ایسی حوریں ہیں کہ "جن کو اس سے پہلے کسی جن وانسان نے چھوا تک نہ ہوگا۔"

یعنی اس سے پہلے کسی جن نے اور نہ ہی کسی انسان نے ان سے صحبت کی ہوگی۔

اور پھر فرمایا:

﴿كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ﴾ [الرحمن: ۵۸]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''وہ ایسی ہوں گی جیسے ہیرے اور بکھرے ہوئے خوبصورت موتی ہیں۔''
''یاقوت'' کا لفظ صاف اور شفاف ہونے کی وجہ سے استعمال کیا اور ''مرجان'' کا بہت زیادہ سفیدی کی وجہ سے اور کمال تو یہ ہے کہ اللہ نے ان حوروں میں سفیدی اور صاف، شفاف ہونے کو اکٹھا اور یکجا کر دیا ہے۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمان ارشاد نہیں فرمایا کہ:

((إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ، وَالَّتِي تَلِيهَا عَلَى أَضْوَاءِ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ ، لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ اثْنَتَانِ يُرَى مُخُّ سُوقِهِمَا مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ وَ مَا فِي الْجَنَّةِ أَعْزَبُ)) ❶

''سب سے پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہوگا ان کے چہرے نور الٰہی سے ایسے روشن ہوں گے جیسے چودھویں کے چاند ہوں اور پھر ان کے بعد جو لوگ جنت میں داخل ہوں گے وہ آسمان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح چمکتے اور دھمکتے ہوں گے اور ان میں سے ہر آدمی کی دو، دو بیویاں ہوں گی جن کی پنڈلی کی مخ (گودا) گوشت کے پیچھے سے نظر آ رہی ہوگی اور جنت میں کوئی کنوارہ نہ رہے گا۔''

ایک اور مقام پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((وَلَوِ اطَّلَعَتِ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَاءِ الْجَنَّةِ إِلَى الْأَرْضِ لَمَلَأَتْ مَا بَيْنَهُمَا رِيحًا ، وَ أَضَاءَتْ مَا بَيْنَهُمَا ، وَ لَنَصِيفُهَا عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَ مَا فِيهَا)) ❶

❶ البخاري ، كتاب احاديث الانبياء، باب خلق آدم و ذريته ، رقم الحديث: ٣٣٢٧، و مسلم كتاب الجنة و نعيمها و اهلها ، رقم الحديث: ٢٨٣٤

❶ البخاري ، كتاب الجهاد و السير ، باب حور العين و صفتهن ، رقم الحديث: ٢٧٩٦

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

''اگر جنت کی کوئی عورت صرف ایک دفعہ دنیا کی طرف جھانک لے تو آسمان وزمین کے درمیان کا سارا خلا خوشبوؤں سے بھر جائے اور ہر چیز روشن اور جگمگا جائے اور اس کے سر کا دوپٹہ دنیا اور دنیا کی تمام نعمتوں سے بہتر ہے۔''

یہ تو حال دوپٹے کا ہے کہ وہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے تو سوچنے کی بات ہے کہ اس کے لباس کی کیا قدر و قیمت ہوگی؟

بلکہ وہ تو ایسی بیویاں ہیں کہ نہ تو ان کو حیض آتا ہے اور نہ ہی نفاس اور نہ ہی کسی قسم کے زرد یا گدلے قسم کے سیال مادے ان کو آتے ہیں اسی طرح پسینے، تھوک اور ناک کی آلائشوں سے بھی مبرا اور پاک ہیں۔

اللہ کے بندو...... اللہ کے بندو......!

دیکھو یہ حسن و جمال کی پریاں، جنت کی خوبصورت عورتیں، اپنے جنت میں بننے والے خاوندوں کو قسما قسم کے گانے سنائیں گی جس طرح کے اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں مومنوں کے متعلق فرماتے ہیں:

﴿فِیْ رَوْضَةٍ یُّحْبَرُوْنَ﴾ [الروم: ۱۵]

(یعنی)''وہ جنت میں گانے سنیں گے۔''

کیونکہ لفظ ''یحبرون'' کا یہی معنی ہے کہ وہ'' گانے سنیں گے''

جیسے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ أَزْوَاجَ أَهْلِ الْجَنَّةِ لَيُغَنِّيْنَ أَزْوَاجَهُنَّ بِأَحْسَنِ أَصْوَاتٍ مَا سَمِعَهَا أَحَدٌ قَطُّ)) [1]

''اہل جنت کی بیویاں، اپنے خاوندوں کو ایسی خوبصورت اور دل رباہ آواز میں

[1] اخرجه ابونعيم في الحلية وقال الالباني في الجامع الصغير صحيح ورقم الحديث: ١٥٦١

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گانے سنائیں گی کہ وہ سریلی اور دلکش آواز آج تک کسی نے نہ سنی ہوگی۔“
جو وہ گائیں گی وہ کچھ یوں ہیں

نَحْنُ الْخَيْرَاتُ الْحِسَانُ
أَزْوَاجُ قَوْمٍ كِرَامٍ
يَنْظُرْنَ بِقُرَّةِ أَعْيَانٍ

”ہم خوب سیرت اور خوبصورت ہیں ایسے لوگوں کی بیویاں ہیں جو خود بھی بڑے معزز ومحترم ہیں اور ہم ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک بن کر پہچانی جاتی ہیں۔“
اسی طرح کچھ اور اشعار ہیں جو وہ گائیں گی۔

نَحْنُ الْخَالِدَاتُ فَلَا يَمُتْنَهْ
نَحْنُ الْآمِنَاتُ فَلَا يَخُفْنَهْ
نَحْنُ الْمُقِيمَاتُ فَلَا يَظْعَنَّهْ ❷

”ہم ہمیشہ رہنے والی ہیں کبھی نہ مریں گی ہم امن وشانتی والی ہیں ہم کبھی نہ ڈریں گی ہم مستقل رہنے والی ہیں ہم کبھی کوچ نہ کریں گی۔“
وہ ان الفاظ کو بھی گن گنائیں گی:

نَحْنُ الْحُورُ الْحِسَانُ
خُبِّئْنَا لِأَزْوَاجٍ كِرَامٍ

”ہم حسین وجمیل حوریں، معزز ومکرم خاوندوں کے لیے چھپائی گئی تھیں۔“
انہی گانوں اور سروں میں جنتی آدمی کروٹیں بدلے گا اور انہی حوروں اور پریوں کے ساتھ ایسے گھر میں زندگی گزارے گا جو کہ ستر مربع میل کھلا ہیرا یا

● مندرجہ بالا حدیث سے ہٹ کر یہ اشعار اصل جامع صغیر سے لیے گئے ہیں۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

موتی ہوگا جس کے اندر رہتے ہوئے اس کو اور اسکے اہل کو باہر سے کوئی نہیں دیکھ سکے گا اور یہ بات بھی کیسی کمال کی ہے کہ مؤمن بندے کی دنیا کی بیوی جب اس کو کوئی دکھ یا تکلیف دیتی ہے تو اس مومن کی جنت کی حور بیوی کہتی ہے: اے دنیا کی بیوی! اللہ تجھے برباد کرے اس کو تنگ نہ کر یہ تو زندگی کی چند گھڑیوں کے لیے تیرے پاس پردیسی بن کر رہ رہا ہے اور وہ وقت قریب ہے جب یہ تجھے خیر باد کہہ کے ہمارے پاس آ پہنچے گا۔

جنت کی حور ابھی سے اپنے ہونے والے خاوند کی اتنی مشتاق ہے اور ابھی سے اس کو جانتی ہے، ابھی سے اس کے بارے میں معلومات رکھے ہوئے ہے۔

علی رضی اللہ عنہ (ایک موقوف حدیث میں جو کہ مرفوع کا حکم رکھتی ہے) فرماتے ہیں کہ: ”جب آدمی جنت میں داخل ہوگا تو جنت کے بکھرے ہوئے موتیوں جیسے بچے اس کی طرف لپکیں گے اور اس کے گرد اگرد دائرہ بنا کر اس کو گھیر لیں گے اور اس کے لیے مختص کیے ہوئے نوکر چاکر آگے بڑھ کر اس کا استقبال کریں گے۔

اور ان میں سے ایک بھاگا بھاگا اس کے گھر جائے گا اور اس کی حور پری کو جا کے بتلائے گا کہ تیرا خاوند ابھی گھر پہنچنے ہی والا ہے تو وہ بھی صبر نہ کر سکے گی اور فوراً دروازے کی چوکھٹ کی طرف لپکے گی تا کہ اپنے سرتاج کا استقبال کر سکے تو یہ اس دن ایک عظیم استقبال ہوگا۔

ہر جنتی آدمی کو دنیا کے سو آدمیوں کے برابر مردانہ قوت دی جائے گی جس کو لے کر وہ جنت میں اپنی بیویوں کے پاس پہنچے گا اور ان میں رہے گا۔

انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

((إِنَّ فِي الْجَنَّةِ سُوقًا ، يَأْتُونَهَا كُلَّ جُمُعَةٍ وَ تَهُبُّ رِيحُ الشَّمَالِ ، فَتَحْثُو فِي وُجُوهِهِمْ وَ ثِيَابِهِمْ فَيَزْدَادُونَ حُسْنًا وَّ جَمَالًا فَيَرْجِعُونَ إِلَى أَهْلِيهِمْ وَ قَدِ ازْدَادُوا حُسْنًا وَّ جَمَالًا فَيَقُولُ لَهُمْ أَهْلُوهُمْ لَقَدِ ازْدَدْتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَّ جَمَالًا فَيَقُولُونَ: وَ أَنْتُمْ وَاللّٰهِ ازْدَدْتُمْ حُسْنًا وَّ جَمَالًا)) [1]

''جنت میں ایک جمعہ بازار ہے جس میں جنتی لوگ ، جمعہ کے روز آئیں گے تو شمال کی طرف کی ہوا چلے گی جس سے وہاں کا گرد وغبار (جو مشک وزعفران ہے) ان کے چہروں اور کپڑوں پر پڑے گا جس سے ان کا حسن وجمال دوچند ہوجائے گا اور جب وہ گھروں کو پلٹیں گے تو ان کے گھر والوں کا حسن وجمال بھی بڑھ چکا ہوگا تو ان کے گھر والے کہیں گے ہمارے بعد تو تمہاری خوبصورتی میں اضافہ ہوگیا ہے تو جواب میں وہ بھی کہیں گے کہ اللہ کی قسم! ہمارے بعد تم بھی حسن وجمال اور خوبصورتی میں بہت زیادہ بڑھ گئے ہو۔''

تو اے اللہ کے بندے! برائی کی ایک گھڑی اور ایک لمحے کے مقابلے میں یہ چیز کہاں؟ قیامت تک یہ چیز نہ مل سکے گی اور جب قیامت قائم ہوجائے گی تو یہ چیز اور زیادہ شدت اور غلبہ پاجائے گی۔

اے اللہ کے بندے......! یہ چیز کہاں؟

حوروں کی یہ خوبیاں اور عفتیں ، دنیا کی ان عورتوں میں کہاں؟ اگرچہ اپنی خوبصورتی کے لیے یہ جتنے چاہیں جتن کرلیں۔ ان کی خوبصورتی اور زینت کو تو اس جعلی میک اپ نے غلبہ دیا ہوا ہے اور یہ عورتیں میک اپ

---

[1] مسلم ، کتاب الجنة ونعيمها ، باب في سوق الجنة وما ينالون فيها من النعيم والجمال ، رقم الحديث: ٢٨٣٣

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کر کے جتنا چاہے خوبصورت بن جائیں ، یہ خوبصورتی چند لمحوں کی ہے کیونکہ اگر ان کو چند سالوں کے بعد دیکھا جائے تو ان کے چہرے بہت زیادہ بدصورتی کی حالت اختیار کر چکے ہوں گے اور ایسی محسوس ہوں گی جیسے بگڑے ہوئے چہرے والی بوڑھی عورت ہوتی ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ اگر ان سے فائدہ اٹھانے کے بارے میں دیکھا اور سوچا جائے تو یہی بات دیکھنے میں آتی ہے کہ کبھی حیض کی حالت ہے تو کبھی نفاس کی کبھی کوئی خون نکل رہا ہے تو کبھی کوئی رطوبت۔یعنی مختلف قسم کے سیال مادے، مختلف قسموں ،صورتوں اور حالتوں میں ان سے خارج ہوتے ہی رہتے ہیں۔

تو پھر ان کا اور ان پاک صاف اور خوبصورت بیویوں کا کیا مقابلہ؟

تو ساری بات کا خلاصہ یہی نکلا کہ جس نے اس دنیا میں بدکاری اور زنا سے کنارہ کر لیا اور صبر سے زندگی گزار لی تو اس کو وہاں جنتوں میں یہ ساری چیزیں ملیں گی اور جس نے یہاں صبر نہ کیا اور ان گناہوں میں ملوث رہا تو ایسی محرومی اور خواری پر جتنا افسوس کیا جائے اتنا ہی کم ہے۔

www.KitaboSunnat.com

واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

خادم العلم واھلہ العبد الضعیف

ابوعاصم فضل الرحمن فیصل عفااللہ عنہ

۲۶رمضان المبارک ۱٤۲۳ھجری بمطابق ۲ دسمبر ۲۰۰۲ء

وقت، 4:30 بجے قبل از افطار بروز سوموار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

المکتبة الکریمیه
کی
چند مفید کتب

- احکام و مسائل — [illegible]
  قرآن و حدیث کی روشنی میں سوالات کے جوابات کا مجموعہ
- صحیح اور مستند فضائل اعمال
  [illegible]
- کتاب الجہاد، فتاویٰ ابن تیمیہ
  جہاد، عقائد اور امور خلافت کے علاوہ امام ابن تیمیہ کے [illegible] علمی ذخیرہ
- خیر القرون — [illegible]
- خطرناک گناہ جنہیں لوگ معمولی سمجھتے ہیں
  مؤلف محمد صالح المنجد [illegible]
- [illegible] 80 [illegible]
- دیکھنا! کہیں [illegible]
- تحفہ نکاح (سوال و جواب)
- فتنہ خواتین اور ان سے بچنے کی تدبیریں
- عمل کیجئے! اجر لیجئے!
- قیامت سے پہلے کیا ہوگا؟

المکتبة الکریمیه
قرآن و سنت کی اشاعت کا عظیم ادارہ